أهل الأثر
العلم قبل القول و العمل
قول و عمل سے پہلے علم
(امام محمد بن اسماعیل البخاري رحمه اللّٰه)
www.ahlulathar.net

فقہی احکام: غسل

از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

غسل: اللہ کی عبادت میں پورے جسم کو دھونے کو کہتے ہیں اور یہ واجب ہے ہر اس شخص کے لئے جس پر جنابت ہو یا اس کے علاوہ اور چیزیں ہوں جو غسل کو واجب کرتی ہو[1] جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا (اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرلو)[2]

غسل کا طریقہ

۱۔ اپنے دل میں نیت کرے ناپاکی کی حالت کو ہٹانے کے لئے یا اس چیز کی نیت کرے جس کے لئے غسل کرنا مشروع ہے جیسے جمعہ کے لئے غسل۔

۲۔ پھر بسم اللہ کہے

۳۔ پھر اپنی ہتھیلیوں کو تین مرتبہ دھوئے

۴۔ پھر اپنی شرمگاہ دھوئے

۵۔ پھر پورا وضو کرے جیسے نماز کے لئے کرتا ہے

۶۔ پھر اپنے سر کو دھوئے اور پانی اس طرح لے کہ سر کے بالوں کی جڑ تک خلال کرے، پھر اس پر تین بار پانی بہائے

---

[1] جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے وہ ہیں جماع، احتلام اور عورتوں میں حیض یا نفاس کا رکنا۔

[2] سورة المائدة:٦

۷۔ پھر اپنے پورے جسم کو دھو لے۔

اگر اس کے جسم کا کوئی حصہ ٹوٹا ہو یا زخمی ہو جس پر کوئی حائل (پٹی یا پلاسٹر وغیرہ) لگا ہو تو اس پر غسل کے بدلے مسح کر لے، کیونکہ جب وہ اس حصے کو حائل کی وجہ سے دھو نہیں سکتا تو اس پر مسح کافی ہو گا کیونکہ اللہ کا فرمان ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو) [۳]

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ (اسی (اللہ) نے تمہیں برگزیدہ بنایا ہے اور تم پر دین کے بارے میں کوئی تنگی نہیں ڈالی) [۴]

اور یہ مسح (پٹی پر) ضرورت کی وجہ سے ہے [۵] تو جتنی ضرورت ہو اس پٹی کی (بڑھانے کی) اور جتنے دن لگانے کی اتنا ہی رکھا جائے اور ضرورت کی جگہ سے زیادہ پٹی نہ لگائی جائے۔ اور جب ہڈی جڑ جائے یا زخم بھر جائے تو اسے ہٹا دے۔ اگر اس کے جسم میں کوئی ہڈی ٹوٹ جائے یا زخم لگ جائے جس پر پانی لگانے سے اسے نقصان پہنچتا ہو اور اس پر کوئی حائل (پٹی وغیرہ) بھی نہ لگی ہو تو اسے دھونے کی بجائے اس پر پانی سے مسح کر لے۔ اگر مسح کرنے سے بھی نقصان پہنچتا ہو تو اس پر تیمم کر لے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے **فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ** (پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو)

---

[۳] سورۃ التغابن: ۱۶

[۴] سورۃ الحج: ۷۸

[۵] مگر یاد رہے کہ پٹی یا پلاسٹر پر مسح کرنے میں موزوں پر مسح کی طرح صرف ایک بار ہاتھ اس کے اوپر سے نہیں پھیرا جاتا ہے بلکہ پورے پٹی پر ہاتھ پھیرا جائے گا۔ دوسری بات کہ موزوں پر مسح کرنے کے لئے شرط ہے کہ اسے باوضو (طہارت کی حالت میں) پہنا جائے جبکہ پٹی یا پلاسٹر کے لئے یہ شرط نہیں ہے۔

یہ مسح چاہے وہ کسی حائل پر ہو یا مریض کے جسم پر ہو غسل کا قائم مقام ہو گا(یعنی اس جگہ پر غسل کے بدلے کفایت کرے گا)اور اس سے اس کی طہارت پوری ہو گی، اور عذر کے ختم ہونے پر غسل کو دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

اور اگر (غسل کے لئے) اتنا پانی پائے جو اس کے جسم کے بعض حصوں کے لئے ہی کافی ہو گا تو وہ اسے استعمال کرلے اور باقی کے لئے تیمم کرلے۔

مصدر:من الأحكام الفقهية في الطهارة و الصلاة و الجنائز ص ١٢ ،١٣ از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ اور حاشیہ:ابو مریم اعجاز احمد